7864 ـ تارک نماز کو مسلمانوں کے ساتھ دفن کرنا

سوال

ہمارے ملك میں مسلمان اپنے خاص قبرستان میں دفن کیے جاتے ہیں، لیکن اس میں ہر اس شخص کو دفن کیا جاتا ہے جس پر مسلم کا اطلاق ہوتا ہو اور ان میں سے اکثر بے نماز ہوتے ہیں اور دین حدود پر عمل نہیں کرتے، تو ان قبروں کی زیارت کرتے وقت کیا کرنا چاہیے جن میں حقیقی مسلمان اور غیر مسلم کی تمیز نہ ہوتی ہو؟
اور جب میں فوت ہو جاؤں اور بے نمازوں کے ساتھ دفن کیا جاؤں تو مجھے کیا ہوگا ؟ کیا میں یہ وصیت کروں کہ مجھے نمازیوں کے ساتھ دفن کیا جائے، یا ہم کیا کریں؟
ہمیں معلومات فراہم کریں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ ضروری اور واجب ہے کہ مسلمانوں کے لیے قبرستان خاص ہو اور وہاں ان کے علاوہ کسی اور دفن نہ کیا جائے، اور جو شخص نماز ادا نہیں کرتا، اور بے نماز ہی فوت ہو جاتا ہے تو اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کیا جائےگا؛ کیونکہ نماز کے وجوب کا انکار کرنے والا تارک نماز بالاجماع کافر ہے، اور سستی و کاہلی سے نماز ترک کرنے والا شخص بھی راجح قول کے مطابق کافر ہے.

اور جب کسی ملك میں غیر مسلموں کے لیے بھی قبرستان ہو تو اس خدشہ کے پیش نظر کہ کہیں اسے بھی غیر مسلموں کے ساتھ دفن نہ کر دیا جائے مسلمان شخص کے لیے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے کی وصیت کرنا مشروع ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.